

وفیات اور تعزیت

پچھلے کچھ عرصہ میں ہمارے بہت سے ایسے مخلص واقفین احباب و اکابر رحلت فرما گئے جن کی وفات سے علمی و دینی ادبی اور تبلیغی حلقوں کو نقصان پہنچا۔ افسوس کہ ہم بروقت الحق کے ذریعہ انہار تعزیت نہیں کر سکے۔ ان محترم سطور کے ذریعہ قارئین سے دعائے مغفرت کی اپیل کرتے ہوئے مرحومین کے رفیع درجات کی دعا کرتے ہیں۔ الحق اور دارالعلوم حقانیہ متعلقہ تمام حلقوں سے تعزیت کر رہا ہے۔

سمیع الحق

حکیم مولانا عبدالحی | بھولٹی گاڑھ ٹیکسلا کے مولانا حکیم عبدالحی صاحب فاضل دیوبند۔ علم و عمل کا مجسمہ تواضع اور سادگی میں اکابر دیوبند کی نشانی روحانی علاج کے ساتھ ساتھ جسمانی امراض کے معالجہ میں اللہ تعالیٰ نے تجربہ دیا تھا۔ اجلاس دیوبند کے سلسلہ میں سفر کے دوران حادثہ پیش آیا، زخمی ہوئے اور چند ماہ بعد وصال فرما گئے۔

مولانا محمد حیات | فاتح قادیان و ربوہ عمر بھر مرزائیت کے تعاقب و استیصال کا جہاد کیا مرزائیت کا انسائیکلو پیڈیا تھے۔ "ملت اسلامیہ کا موقف" نامی بیان تحریک میں مرتب کرنے کے دوران ان کی صحبت اور زیارت پھر حوالوں کے بارہ میں مجیر العقول استحصار دیکھنے میں آیا۔ حق تعالیٰ اس فدا سے ناموس ختم نبوت کو طویل جہاد کا بہتر صلہ دے۔ اور مجلس تحفظ ختم نبوت کو آپ جیسا جامع اور بے لوث رہنما نصیب ہو۔

خواجہ محمد خان | ایک ادیب اور صاحب قلم محقق خواجہ محمد خان حضرت۔ نادر مضامین اور کتابوں سے شغف زندگی بھر رہا، الحق کو بھی نوازتے، خطوط سے بھی اور مضامین سے بھی۔ غار حراء سے واپسی میں جبل نور پر عالم نور کی طرف چلے گئے۔

اہلیہ مولانا اکبر آبادی | برصغیر کے مشہور محقق و مصنف محذومی مولانا سعید احمد اکبر آبادی مدیر برہان دہلی حال علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے پروفیسر کی صالحہ عابدہ اہلیہ کا انتقال ہوا۔ علم و ادب کے ناطے سے یہ سانحہ حدیث ان کا نہیں بلکہ سب واقفین کا ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو درجات عالیہ اور مولانا کو صبر جمیل سے نوازے۔

والد ماجد اختر راہی صاحب | الحق کے دیرینہ کرم فرما مقالہ نگار و تبصرہ نگار جناب اختر راہی صاحب دوسرے شرف دارہ کینٹ کے والد ماجد کا ۱۹ ستمبر کو انتقال ہوا حق تعالیٰ اختر راہی صاحب جیسے خلف الصدق فرزند کی خدمات کے مدد سے جاریہ کو ان کے رفیع درجات کا مزید ذریعہ بنا دے۔

مولانا سعید الرحمن علوی کو صدمہ | ہمارے علمی و ادبی اور دینی میدانوں میں مگر کرم رفیق مولانا سعید الرحمن علوی مدیر خدام الدین کے دادا صاحب مرحوم جو حضرت مولانا محمد رمضان علوی کے والد ماجد تھے۔ مرحوم نے علماء و صلحاء خدام دین اپنی اولاد و کی شکل میں چھوڑے یہ حسن تربیت و خوش نعتی قابل رشک ہے۔ اللہ تعالیٰ مقامات قرب و رضا سے نوازے۔